السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہیجڑا اور کسبی جو مال کسب حرام سے پیدا کرتے ہیں اگر اس مال سے مسجد بنا دیں تو اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد میں نماز جائز ہے ہاں بنانے والے کو ایسی مسجد بنانے کا کچھ ثواب نہیں۔

"ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا" (صحیح بخاری وغیرہ)[1]

"یقیناً اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ ہی کو قبول کرتا ہے" (مشکوۃ شریف۔ ص62و63چھاپہ دہلی فاروقی) میں ہے:

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ"[2](رواه ابوداود والترمذی والدارمی)

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "زمین ساری کی ساری مسجد ہے، سوائے حمام اور مقبرہ کے۔

ن ابن عُمَرَ رضی اللہ عنہما (أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ: فِي الْمَزْبَلَةِ، وَالْمَجْزَرَةِ، وَالْمَقْبَرَةِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَفِي الْحَمَّامِ، وَفِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ، وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ اللَّهِ"[3](رواه الترمذی وابن ماجہ)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا: کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ مذبح (جانور ذبح کرنے کی جگہ) میں، قبرستان میں، عام راستے میں، غسل خانے میں، اونٹوں کے باڑے میں اور بیت اللہ کی چھت پر۔

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (1015)

[2]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث (492) سنن الترمذی رقم الحدیث (317) سنن الدارمی (1/375)

[3]۔ سنن ترمذی رقم الحدیث (346) امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ قَالَ الترمذي عقبه: "وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيّ". نیز دیکھیں تمام المنۃ البانی (ص: 299)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05